نقد و نظر

انسانِ کامل صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف : پروفیسر خالد علوی

ملنے کا پتہ : یونیورسٹی بک ایجنسی - ۱۹۴ - انار کلی لاہور

صفحات : ۶۹۲ - کاغذ سفید، عمدہ کتابت، بہترین طباعت، اچھی جلد - دیدہ زیب سرورق - قیمت : ۳۶ روپے

پروفیسر خالد علوی، حلقہ اہلِ علم کی معروف شخصیت ہیں، وہ تصنیف تالیف کا پاکیزہ ذوق رکھتے ہیں اور کئی کتابوں کے مصنف ہیں - زیرِ نظر کتاب ان کا تازہ شاہ کار ہے اور بہترین معلومات پر مشتمل ہے۔

یہ کتاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ کی حیاتِ طیبہ کو محتوی ہے اور اس میں جو اسلوبِ بیان اختیار کیا گیا ہے، وہ بعض امور میں اس موضوع کی دوسری کتابوں سے منفرد ہے - ابتدا میں "شخصیت - آئینۂ ایام" کے عنوان سے آنحضرت ﷺ فداہ ابی و امی کے سوانح و حالات تحریر کیے گئے ہیں، جو ۱۷ صفحات تک چلے گئے ہیں - اس کے بعد آپ ﷺ کی مختلف حیثیتوں کا احاطہ کیا گیا ہے - اس سلسلے کے موٹے موٹے عنوان یہ ہیں - ذی وقار شہری، صادق و امین تاجر، افصح العرب، خطیب، اولوالعزم مبلغ و داعی، معلمِ انسانیت، کامیاب ترین داعیِ انقلاب، سپہ سالارِ اعظم، عظیم مدبر و منتظم، بے نظیر مقنن و منصف، حیاتِ طیبہ کا معاشی و معاشرتی پہلو، سربراہِ خاندان، رسولِ رحمت - ان بڑے بڑے عنوانات کے تحت چھوٹے چھوٹے ضمنی عنوانات دیے گئے ہیں - پھر ہر بات پورے حوالے کے ساتھ بیان کی گئی ہے اور اصل عبارتیں درج کی گئی ہیں، جس سے کتاب کی افادیت بہت بڑھ گئی ہے -

اس کتاب کی ایک خوبی یہ ہے کہ زبان صاف، عام فہم اور آسان ہے اور ہر قسم کے الجھاؤ اور تصنع سے پاک! اندازِ تحریر دل کش ہے اور متعلقہ موضوع سے متعلق بہت سا مواد خوب صورتی اور عمدہ

ترتیب کے ساتھ جمع کر دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے کتاب صرف کسی ایک حلقے کے ساتھ مخصوص ہو کر نہیں رہ گئی ہے بلکہ ہر حلقے کے لیے یکساں مفید ہے۔

ہم اپنے قارئین سے اس کے مطالعہ کی سفارش کرتے ہیں اور فاضل مصنف کو مبارک باد پیش کرتے ہیں کہ انھوں نے محنت اور عمدگی سے بہت سے معلومات جمع کر دیے ہیں۔ یہ کتاب جہاں سیرتِ رسولِ اکرم کے بارے میں تحقیق کرنے والوں کے لیے مفید رہے گی وہاں مقررین، خطبا، ائمہ مساجد اور عام قارئین کے لیے بھی فائدہ مند ثابت ہوگی۔

عرفانِ نسیم

شائع کردہ: انجمن سادات امروہہ (رجسٹرڈ) کراچی

صفحات: ۴۳۴۔ کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ۔ قیمت درج نہیں۔

جناب نسیم امروہوی صاحب پاکستان کے مشہور شاعر اور مرثیہ گو ہیں۔ ان کا پورا نام سید قائم رضا نسیم امروہوی ہے۔ پچھلے دنوں انجمن سادات امروہہ کراچی نے ان کا پچاس سالہ جشنِ زرین منایا اور اپنی برادری کے اس نامور مرثیہ گو کو نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔

اس موقع پر انجمن سادات امروہہ نے "عرفانِ نسیم" کے نام سے جو کتاب شائع کی ہے، وہ ملک کے مختلف اہلِ قلم کے مضامین کا مجموعہ ہے، اس میں نسیم امروہوی صاحب کی علمی و ادبی خدمات کو واضح کیا گیا ہے۔ اس میں ان کے حالات بہت کم ہیں، البتہ ان کی مرثیہ گوئی اور اس کے اسلوب کی وضاحت بڑی تفصیل سے کی گئی ہے۔

جن حضرات کے مضامین شاملِ کتاب ہیں، ان میں پروفیسر سید وقار عظیم، پیر سید حسام الدین راشدی، حسین اعظمی، ساحر لکھنوی، عبدالرؤف عروج اور سید طاہر حسین نقوی خصوصیت سے قابلِ ذکر ہیں۔ ایک مضمون میں بلال نقوی صاحب نے نسیم امروہوی صاحب کے تلامذہ کا ذکر بھی کیا ہے۔

کتاب اپنے موضوع میں بلاشبہ دلچسپ ہے لیکن اس میں زیادہ تر ان کی مرثیہ گوئی کے مختلف پہلوؤں کو نمایاں کیا گیا ہے، اگر ان کی زندگی کے کچھ گوشوں کی جھلک بھی پیش کی جاتی تو کتاب کی افادیت اور بڑھ جاتی۔